© rasailojaraid.com

الگ رہی ہیں۔ اور اس تفصیلی ضابطۂ حیات کی مکمل پیروی ہی میں دعوت انبیاء سے وفاداری کی بات مضمر رہی ہے:

ولہٰذا قال علیہ السلام "نحن معاشر الانبیاء اولاد علات دیننا واحد" فان اولاد العلات من اب واحد وامہات شتی فالدین واحد وھو عبادة اللہ وحدہ لاشریک لہ و ان تنوعت الشرائع التی ھی بمنزلة الامہات کما ان اخوة الاخیاف عکس ھٰذا بنو الام الواحدة من اٰباء شتی والاخوة الاعیان الاشقاء من اب واحد وام واحدة واللہ اعلم [13]

اسی لیے آپ علیہ السلام نے فرمایا: "ہم انبیائی گروہ (باہم) علاتی اولاد ہیں۔ ہم (سب) کا دین ایک ہے۔" اس لیے کہ علاتی اولاد ایک باپ سے ہوتی ہے جبکہ ان کی مائیں الگ الگ ہوتی ہیں۔ یہی معاملہ اس دین کا ہے جو (اپنے اصول وکلیات کے لحاظ سے) ایک ہے۔ یعنی تنہا ایک خدا کی بندگی جس کا کوئی شریک نہیں۔ گوکہ شریعتیں مختلف اور جداگانہ ہوں۔ جن کی حیثیت ماؤں کی سی ہے۔ اخیافی بھائیوں کا معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے جن کی ماں تو ایک ہوتی ہے البتہ باپ الگ الگ ہوتے ہیں۔ جبکہ حقیقی بھائی وہ ہوتے ہیں جو ایک ہی ماں باپ کے لخت جگر ہوں۔ واللہ اعلم

دوسرے مقامات پر بھی قرآن عبادت کو اطاعت کے ساتھ جوڑ کر بیان کرتا ہے۔ سورۂ زمر میں امت کے نمائندہ کی حیثیت سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے ارشاد ہوا:۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۞ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى

ہم نے تم تک (یہ) کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے۔ سو تم اللہ کی بندگی کرو اس کے لیے اطاعت کو بے آمیز کرتے ہوئے سن لو کہ بے آمیز اطاعت اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کو چھوڑ کر بہت سے کارساز پکڑ رکھے ہیں (ان کا کہنا ہے کہ)

© rasailojaraid.com